سوال

(256) حرام ہو جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جب کوئی شادی شدہ شخص زنا کرے تو اس سے اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے اور اگر عورت بدکاری کرے تو اس کا شوہر اس پر حرام ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہد!

نوں میں کوئی کسی پر حرام تو نہیں ہوتا لیکن اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دونوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کرنی چاہیئے اور توبہ کے بعد ایمان صادق اور عمل صالح کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔ سچی توبہ اسی صورت میں ہوتی ہے کہ توبہ کرنے والا گناہ کو چھوڑ دے، جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم

ن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ (طہ۲۰/۸۲)

یمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔''

یا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا (التحریم ۶۶/۸)

منے (صاف دل سے) خالص سچی توبہ کرو۔''

یا:

اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (النور ۲۴/۳۱)

تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔''

ب سے بڑھ کر حرام اور اکبر الکبائر (سب سے بڑا گناہ) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں، ناحق قتل کرنے والوں اور زانیوں کو سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے لئے قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا اور ذلیل و خوار ہو کر ہمیشہ عذاب الٰہی میں مبتلا رہیں گے کیونکہ ان کا جرم بہت بڑا اور ان کا فعل بے حد قبیح ہے، جیساً

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا (الفرقان ۲۵/۶۸۔۷۰)

یں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام، قرار دیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہین کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لا

ہ، واللہ ولی التوفیق_

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 344

محدث فتویٰ